4623CH03

خوشی کا راز

کاکروچ جسے تِل چٹّا بھی کہتے ہیں ایک گندہ کیڑا ہوتا ہے۔ایک مرتبہ تمام کاکروچ ایک جگہ جمع ہوئے اور شکایت کرنے لگے کہ ہمیں کیڑوں میں کیوں شامل کیا جاتا ہے دانت اتنے تیز ہوتے ہیں اور پنجے جانوروں کی طرح تیز ہوتے ہیں، لیکن جانور ہمیں کیڑا ہی سمجھتے ہیں اور بڑی حقارت سے دیکھتے ہیں ہمارے پَر بھی ہوتے ہیں اور ہم اُڑ بھی سکتے ہیں، لیکن پھر بھی کوئی ہمیں پرندہ نہیں مانتا اور پرندے بھی ہمیں ذلیل سمجھتے ہیں۔ انھوں نے اپنی یہ کانفرنس اسی لیے بلائی تھی کہ ان تمام باتوں پر غور کیا جائے اور کوئی ایسی تدبیر کی جائے جس سے ان کی عزّت میں اِضافہ ہو۔

جب سب جمع ہوگئے تو ان میں سے سب سے بوڑھے کاکروچ نے کھڑے ہو کر کہا۔ ’’آپ سب کو یہ تو معلوم ہی ہے کہ آپ کو یہاں کیوں بُلایا گیا ہے۔آپ میں سے جو کوئی اس معاملے میں کچھ کہنا چاہے وہ کہے اور کوئی صورت نکالی جائے کہ ہمیں کیڑا نہ سمجھا جائے۔

ان میں سے ایک چھوٹا کاکروچ اٹھا اور اُس نے کہا۔ ’’دیکھیے یہ بات تو ہم سب کو پریشان کیے ہوئے ہے کہ سب ہمیں ذلیل سمجھتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہم اپنی لڑکی کی شادی کسی جانور سے کر دیں تو پھر اُن سے ہماری رشتے داری ہو جائے گی اور ہم جانوروں میں شامل ہو جائیں گے اس طرح یہ مسئلہ طے ہو سکتا ہے۔‘‘

سب نے اس بات کی بہت تعریف کی اور یہ طے ہوا کہ ان کے خاندان کی سب سے خوب صورت لڑکی کو تلاش کیا جائے اور ایک چوہے سے اُس کی شادی کر دی جائے۔ سب نے مل کر ایک لڑکی طے کی اور اُسے لے کر چوہے کی تلاش میں نکلے۔تھوڑی سی کوشش کے بعد ایک چوہے کو تلاش کر لیا۔ وہ ایک پیڑ کی جڑ میں بِل

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

بنائے ہوئے آرام کر رہا تھا۔ چوہے نے جب کاکروچ کو دیکھا تو کہا۔'' کہیے جناب کیسے تکلیف کی ، میں آپ کی کیا خدمت کرسکتا ہوں۔''

کاکروچ نے کہا۔'' حضور ایک زمانے سے ہم پریشان ہیں۔ہمارے بازو بھی ہیں، ہم اُڑ بھی سکتے ہیں۔ ہمارے پنجے اور دانت بھی بہت تیز ہیں،لیکن ہمیں کوئی نہ تو جانور مانتا ہے اور نہ پرندہ اس لیے ہم اپنی لڑکی کو آپ کے پاس لائے ہیں آپ اس سے شادی کر لیجیے۔اس سے شادی کرنے کے بعد آپ ہمارے رشتے دار ہو جائیں گے اور اس طرح ہم جانوروں میں شامل ہو جائیں گے۔''

چوہے کو ان کی یہ باتیں بڑی عجیب لگیں۔ وہ بہت دیر تک سوچتا رہا اور اس کے بعد بولا۔'' دیکھیے جناب مجھے سخت افسوس ہے کہ میں آپ کی کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ میں خود بھی آپ ہی کی طرح ہوں۔ میں ہمیشہ سب سے چھُپتا پھِرتا ہوں۔ یہاں جنگل میں ہر وقت سانپ میری تلاش میں رہتا ہے میں اس سے جان بچاتا ہوں شہر میں آدمی میرا دشمن ہے۔بلّیاں میری بُو سونگھتی پھرتی ہیں اس لیے میں تو خود ہی مجبور ہوں آپ کسی اور کے پاس جایئے۔''

چوہے کی بات سُن کر کاکروچ بڑے حیران ہوئے۔ وہ سوچنے لگے کہ یہ بھی اُن ہی کی طرح ہیں جو اپنی جان

بچائے پھرتے ہیں۔ وہ آگے بڑھے اور ایک پہاڑی کے قریب سانپ کے پاس پہنچے۔ سانپ بہت آرام سے گول مٹول ہوا پڑا تھا۔ کاکروچ کو آتے دیکھ کر سانپ اُٹھ بیٹھا۔ سانپ نے کہا۔" آیئے! آپ نے کیسے تکلیف کی۔"

کاکروچ نے پوری کہانی سنائی اور کہا۔" حضور ہم تو اس لیے آئے ہیں کہ آپ سے مشورہ کریں کہ کس سے جا کر اپنی لڑکی کی شادی کی بات کی جائے۔ سانپ بہت غور سے سب کی بات سنتا رہا اور پھر اِن سے بولا" میں کیا کہہ

سکتا ہوں میری جان تو خود ہی مصیبت میں رہتی ہے۔ میں ہر وقت نیولے سے ڈرتا ہوں۔ اُس کے دانت بہت ہی تیز ہوتے ہیں وہ جب جھپٹنے لگتا ہے تو اس وقت مجھے اپنی جان بچانی مشکل ہو جاتی ہے، آپ اُس سے کوئی رائے لیں۔"

کاکروچ نیولے کے پاس گئے اس سے اپنے آنے کی وجہ بتائی۔ نیولا یہ سن کر مسکرایا اور بولا۔" واہ! جناب۔ آپ اس بارے میں میرے پاس آئے ہیں۔ میں تو خود دوسروں کے رحم و کرم پر زندہ ہوں۔ لومڑی جو کچھ گوشت ہڈی چھوڑ جاتی ہے میں اس کا جھوٹا کھاتا ہوں۔ میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ آپ لومڑی کے پاس جایئے۔ وہ آپ کو ضرور کوئی ترکیب بتا سکتی ہے۔"

کاکروچ لومڑی کے پاس گئے۔ لومڑی بہت گھبرائی ہوئی اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔ کاکروچ نے پوچھا۔" آپ اِس قدر پریشان کیوں دکھائی دے رہی ہیں۔"

لومڑی نے پھر اِدھر اُدھر دیکھا اور کہا۔ ''معاف کرنا میں آپ کی کوئی خاطر نہیں کرسکتی۔ دراصل کچھ کُتّے اس وقت میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ وہ مجھے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ میں اپنے آپ کو اُن سے بچائے بچائے پھر رہی ہوں۔

اسی لیے میں اس وقت آپ کو زیادہ وقت نہیں دے سکتی۔ کہیے کیا کہنا ہے۔''

کاکروچ نے سوچا کہ لومڑی تو خود دوسروں سے ڈرتی ہے۔ اسے تو آپ ہی دوسروں کی مدد کی ضرورت ہے، یہ جانور ہے پھر بھی خوش نہیں، چلو کُتّوں کے ہی پاس چلا جائے۔ انھوں نے اس سے اجازت لی اور اپنی کہانی سنائے بغیر کُتّے کی تلاش میں نکل گئے۔ تھوڑی دور چلنے پر ہمیں کُتّے دکھائی دیے۔ کُتّے بڑے خوفناک تھے۔ انھوں نے سوچا یقیناً کُتّے ہی کام آئیں گے۔ کُتّے نے ہمیں بہت عزت سے بٹھایا اور آنے کی وجہ پوچھی۔ کاکروچ نے شروع سے لے کر اب تک کی کہانی سنائی اور اپنی خوب صورت لڑکی کو ہمیں دکھایا۔ ایک کُتّے نے کہا۔ ''دیکھو اس دنیا میں کوئی خوش نہیں تم اس سے پریشان ہو کہ تمھیں کیڑوں میں گِنا جاتا ہے۔ تمھیں جانور اور پرندہ نہیں سمجھا جاتا، کوئی چیز بھی ذلیل نہیں ہوتی۔ ہم سب کسی نہ کسی سے ڈرتے ہیں۔ میں خود آدمی سے سب سے زیادہ ڈرتا ہوں، وہ جہاں کہیں مجھے دیکھتا ہے مار ڈالتا ہے۔ میں اس سے بھاگتا ہوں۔ وہ کبھی کبھی مجھے پکڑ لے جاتا ہے اور پھر مجھے اس کے گھر کی رکھوالی کرنی پڑتی

© NCERT not to be republished

ہے لیکن میری وفاداری کا کوئی بدلہ نہیں دیتا۔ وہ میرا دشمن ہے۔ میں تمھاری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ تم آدمی کے پاس جاؤ، وہ ضرور تمھارے لیے کچھ کرے گا۔''

کاکروچ آدمی کی تلاش میں نکلے، آخر کار ہمیں ایک جھونپڑے میں آدمی مل گیا۔ وہ اس جھونپڑے میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک دُبلا پتلا آدمی ایک چٹائی پر بیٹھا ہوا ہے۔ کاکروچ جیسے ہی آگے بڑھے وہ ایک دَم سے کھڑا ہوگیا اور ہمیں ہٹانے لگا۔ کاکروچ نے کہا۔ ''ڈریے مت۔ ہم آپ سے مدد لینے آئے ہیں۔''

آدمی نے پوچھا ''کہو کیا کہنا ہے؟''

کاکروچ نے اُسے بھی پوری کہانی سنائی۔ آدمی نے بہت زور سے قہقہہ لگایا اور کہا۔ ''اوہ! آپ میرے پاس آئے ہیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میرے لیے سب سے بڑی تکلیف کی بات کیا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ مجھے سب سے زیادہ آپ ہی سے تکلیف ہوتی ہے اگر میں تیل کُھلا چھوڑ دوں تو وہ آپ پی جاتے ہیں۔ کھانا رکھ دوں تو آپ اُسے خراب کر دیتے ہیں باورچی خانوں کو تو آپ نے اپنا گھر ہی بنا رکھا ہے۔ آپ نے تو خود مجھے عاجز کر رکھا ہے اور اب آپ مجھ سے ہی مدد مانگ رہے ہیں۔ آپ سے جانور تو کیا میں بھی پریشان ہوں۔''

کاکروچ یہ سُن کر بہت خُوش ہوئے۔ وہ واپس اپنے گھر گئے اور انھوں نے ایک دوسرا جلسہ کیا۔ انھوں نے کہا۔ ’’ہم سب جانوروں کے پاس گئے اور دیکھا کہ جانور تو کیا آدمی بھی کسی نہ کسی سے ڈرتا ہے اور آدمی تو سب سے زیادہ ہم سے ہی ڈرتا ہے۔ ایک چھوٹا سا کیڑا ہونے کے باوجود ہماری بڑی اہمیت ہے اس لیے ہمیں ہرگز شرمندہ نہ ہونا چاہیے۔ ہمیں اپنے کاکروچ ہونے پر فخر ہونا چاہیے اس لیے کہ ہم دیکھنے میں تو چھوٹے ہیں لیکن ہماری بھی اہمیت ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی چیز کی بھی اپنی جگہ بہت اہمیت ہوتی ہے، اس لیے ہمیں کیڑے ہی بنے رہنا چاہیے اور اسی حال میں خوش رہنا چاہیے۔‘‘

سب کاکروچوں نے زوردار تالیاں بجائیں اور خوش خوش اپنے گھر چلے گئے۔

لوک کہانی

سوالات

1. تمام کاکروچ ایک جگہ کیوں جمع ہوئے؟
2. اپنی عزّت بڑھانے کے لیے چھوٹے کاکروچ نے کیا رائے دی؟
3. شادی کی پیش کش پر چوہے نے کیا جواب دیا؟
4. سانپ اور نیولے نے شادی کرنے سے کیوں انکار کیا؟
5. کُتّے نے کاکروچ کو کس طرح سمجھا کر آدمی کے پاس کیوں بھیجا؟
6. کاکروچ آدمی کو کیا کیا تکلیف پہنچاتا ہے؟
7. کاکروچ کو اپنی اہمیت کا احساس کیسے ہوا؟

© NCERT not to be republished